117623 - چچی کا دودھ پینے سے چچا کی دوسری بیوی کی اولاد کا حکم

سوال

میرے ایك چچا كی دو بیویاں ہیں ان میں سے ایك نے مجھے دودھ پلایا ہے، كیا میرے لیے چچا كی دوسری بیوی كی بیٹیوں سے شادی كرنا ممكن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ كی چچی نے آپ كو دو برس كی عمر كے اندر اندر پانچ رضاعت دودھ پلایا ہے تو وہ آپ كی رضاعی ماں اور آپ كا چچا آپ كا رضاعی باپ بن گیا، اور اس كی سب بیویوں سے ساری اولاد آپ كے رضاعی بہن بھائی بن جائیگے.

اس بنا پر جن لڑكیوں كے متعلق آپ سوال كر رہے ہیں اگر وہ آپ كے چچا كی بیٹیاں ہیں تو وہ آپ كے لیے حرام ہیں، اور اگر وہ آپ كے چچا كے علاوہ كسی اور كی بیٹیاں ہیں (یعنی ان كی ماں پہلے كسی اور سے شادی شدہ تھی) تو آپ كا ان سے شادی كرنے میں كوئی حرج نہیں "

شیخ ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" جب كوئی عورت كسی بچے كو پانچ معلوم رضاعت دو برس كے اندر اندر دودھ پلائے تو وہ اس كا اور اس كے خاوند جو صاحب دودھ ہے كا رضاعی بیٹا بن جائیگا، اور اس عورت كی ساری اولاد چاہے وہ اس خاوند سے ہو یا كسی اور سے اس بچے كے رضاعی بہن بھائی ہونگے.

اور جس عورت كا اس نے دودھ پیا ہے اس كے خاوند كی ساری اولاد چاہے وہ اس كی دوسری بیویوں سے ہو وہ بھی اس بچے كے رضاعی بہن بھائی ہونگے " انتہی

دیكھیں: مجموع فتاوی ابن باز (22 / 274).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

" اگر تو پانچ رضاعت اور اس سے زیادہ ہوں اور دودھ خاوند كی طرف منسوب ہو كیونكہ اس خاوند كی اولاد ہے تو وہ آپ كے رضاعی والد اور والدہ كی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے، اور رضاعی والد كی دوسری بیوی بچے بھی آپ كے رضاعی والد كی جانب سے رضاعی بھائی ہونگے " انتہی

دیکهیين: فتاوى الشيخ ابن باز (22 / 305).

والله اعلم .